قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

برقی جرائم کے سدِ باب کے قانون مجریہ 2016ء کے تحت جرائم اوراُن کی سزائیں

(Offences and their Punishments Under Prevention of Electronic Crimes Act, 2016)

ترقی کے اِس دَور میں دنیا سمٹ کرایک گلوبل ویلیج (Global Village) کی صورت اختیار کرچکی ہے جہاں فاصلے اور دوریاں بے معنی ہو چکے ہیں۔ انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی ایجادات نے سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سماجی روابط اور برقی مواصلاتی نظام کے استعمال سے ناصرف بین الاقوامی اقتصادیات کوفروغ مِلا ہے بلکہ انفرادی اور مُلکی تعلقات بھی نئی جہتوں سے روشناس ہوئے ہیں۔ آج کے ورچوئل (Virtual) دور میں ہم ہزاروں میل دور موجود افراد سے ناصرف گفتگو بلکہ بالمشافہ ملاقات بھی کرسکتے ہیں۔ Whats App, Facebook, Skype, Google اور دیگر سماجی رابطوں کی ویب سائٹس کے استعمال سے سماجی روابط فعال ہوئے ہیں اور ترقی کے استعمال سے بے شمار دریچے کُھلے ہیں۔ تاہم یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جہاں کمپیوٹر اور جدید ایجادات کے استعمال کے بے شمار فوائد ہیں وہاں اِن ایجادات کے نقصانات بھی سامنے آئے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی بے مہار ترقی نے مجرمانہ ذہنیت کے حامل افراد کو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے اِس کے ناجائز استعمال کا موقع بھی فراہم کیا۔ کمپیوٹر اور برقی ٹیکنالوجی کے ذریعے کردہ جرائم کو سائبر جرائم کا نام دیا جاتا ہے جو کسی شخص، ادارے یا مُلک کی ساکھ کو مجرمانہ نیت سے معاشی، اخلاقی، ذہنی یا جسمانی طور پر نقصان پہنچانے کا مُوجب بنتے ہیں۔ یہ جرائم مُلکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس کے نتیجے میں پہنچنے والے نقصانات کا ادراک کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر تحفظات کا ناصرف اظہار کیا گیا بلکہ ان کی روک تھام کے لیے کوششیں شروع کردی گئیں۔

اِس سلسلے میں انتہائی اہم اقدام کنونشن برائے سائبر کرائم کا اجراء ہے جو یکم جولائی 2004ء سے مئوثر ہے اور تادمِ تحریر تقریباً 49 ممالک اِس کی توثیق کرچکے ہیں۔ مذکورہ بین الاقوامی کنونشن کا مقصد سائبر جرائم کو مقامی فوجداری قوانین کی گرفت میں لانے کے لیے مناسب قانون سازی کے لیے مشترکہ اقدامات اُٹھانا ہے۔ مذکورہ بین الاقوامی کنونشن کی بناء پر بین الاقوامی سطح پر سائبر جرائم کے خاتمے کے لیے قانون سازی کا عمل شروع کیا جاچکا ہے۔ پاکستان بھی چونکہ دہشت گردی کی عفریت سے نبرد آزما ہے اور اِس ضمن میں سائبر جرائم سے بے پناہ نقصانات اُٹھاچکا ہے۔ لہٰذا سائبر جرائم کی مزید افزودگی پر قدغن عائد کرنے کی غرض سے حکومتِ پاکستان نے انٹرنیٹ، کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مدد سے جرائم کے ارتکاب کو قانون کی گرفت میں لانے کے لیے مُلک میں برقی جرائم کے سدِ باب کا قانون مجریہ 2016ء کا نفاذ کیا ہے۔ مذکورہ قانون کے نفاذ کا مقصد برقی، مواصلاتی نظام کے غیر مجاز استعمال کو روکنا، متعلقہ جرائم کا تعین کرنا اور اُن جرائم

کے سلسلے میں تفتیش، استغاثہ اور سماعت کا طریقہ کار وضع کرنا اور مذکورہ جرائم سے متعلق بین الاقوامی سطح پر تعاون فراہم کرنا ہے۔ مذکورہ قانون کے تحت جرائم اور اُن کی مجوزہ سزائیں درج ذیل ہیں؛

جرائم اور اُن کی سزائیں:

معلوماتی نظام اور ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی (دفعہ 3)

جو کوئی بھی بد نیتی سے کسی معلوماتی نظام اور معلومات تک غیر مجاز طور پر رسائی حاصل کرے گا اُسے تین برس قید جو پانچ برس تک بڑھ سکتی ہے یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

غیر مجاز طور پر ڈیٹا/مواد کی نقل اور ترسیل: (دفعہ 4)

جو کوئی بھی بد نیتی سے بغیر کسی اجازت کے معلوماتی مواد کی نقول حاصل کرتا ہے یا مواد اِرسال کرتا ہے یا اِرسال کرنے کی کوشش کرتا ہے اُسے چھ ماہ تک کی قید یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

معلوماتی نظام اور ڈیٹا میں دخل اندازی: (دفعہ ۵)

جو کوئی بھی بد نیتی سے کسی معلوماتی نظام یا ڈیٹا میں دخل اندازی کر کے اُس نظام یا معلومات کو جزوی یا مکمل طور پر نقصان پہنچاتا ہے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ جو پانچ لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

معلومات نظام اور ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے تک غیر قانونی طور پر رسائی حاصل کرنا: (دفعہ ٦)

جو کوئی بھی بد نیتی سے کسی معلوماتی نظام یا ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے تک غیر مجاز طور پر رسائی حاصل کرتا ہے اُسے تین برس تک کی قید یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

معلومات/ ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے کی غیر قانونی طور پر نقل یا ترسیل: (دفعہ ۷)

جو کوئی بھی بد نیتی سے بِلا اجازت کسی معلومات نظام یا ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے کو نقل یا ترسیل کرتا ہے یا ترسیل کرنے کی کوشش کرتا ہے اُسے پانچ برس تک کی قید کی سزا یا جرمانہ جو پچاس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

معلوماتی نظام یا ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے میں دخل اندازی: (دفعہ ۸)

جو کوئی بھی بد نیتی سے معلوماتی نظام یا ڈیٹا کے اہم بنیادی ڈھانچے میں دخل اندازی کر کے اس نظام کو جزوی یا مکمل نقصان پہنچاتا ہے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اُسے سات برس تک کی قید یا جرمانہ جو ایک کروڑ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

کسی جرم کی تعریف یا حوصلہ افزائی کرنا: (دفعہ ۹)

جو کوئی بھی کسی معلوماتی نظام یا آلات کے ذریعے دہشت گردی سے متعلق کسی جرم یا کسی سزا یافتہ دہشت گرد یا کالعدم تنظیموں کے

ارکان کے متعلق تعریفی یا حوصلہ افزاء معلومات مہیا کرتا ہے اور یہ معلومات نشرِ عام کرتا ہے۔ اُسے سات برس تک قید یا جرمانہ جو ایک کروڑ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔ دفعۂ ھذٰا میں اصطلاح تعریف / حوصلہ افزائی سے مُراد کسی بھی قسم کی تعریف وتوصیف اور خوشی میں جشن منانا بھی شامل ہے۔

برقی / سائبر دہشت گردی (Cyber Terrorism): (دفعہ ۱۰)

جو کوئی بھی معلوماتی نظام کے اہم بنیادی ڈھانچے میں دخل اندازی، غیر مجاز رسائی یا اِس کی نقل یا ترسیل کا ارتکاب درج ذیل مقاصد سے کرے۔

(الف) عوام/ معاشرے میں خوف، افراتفری یا حکومت، عوام یا کسی خاص فرقے یا طبقے میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لیے؛ یا

(ب) بین المذاہب، فرقہ وارانہ یا طبقاتی عصبیت کو فروغ دینے کے لیے؛ یا

(ج) تنظیموں اور گروہوں اور افراد کے مقاصد کو فروغ دینے کے لیے؛

تو ایسے شخص کو چودہ برس تک کی قید یا جرمانہ جو پانچ کروڑ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

نفرت انگیز تقاریر (Hate Speeches): (دفعہ ۱۱)

جو کوئی بھی برقی معلوماتی نظام اور آلات کے استعمال سے ایسی معلومات تیار کرے یا نشرِ عام کرے جو بین المذاہب فرقہ وارانہ یا نسلی بنیاد پر نفرت پھیلانے کا باعث ہو تو اُسے سات برس تک قید اور جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

دہشت گردی کے لیے مالی معاونت فراہم کرنا، منصوبہ بندی کرنا یا بھرتی کرنا: (دفعہ ۱۲)

جو کوئی بھی برقی معلوماتی نظام اور آلات کے استعمال سے ایسی معلومات تیار کرتا ہے یا پھیلاتا ہے جو دہشت گردی کے لیے بھرتیوں کے متعلق ہو یا دہشت گردی کے لیے مالی امداد کی فراہمی کی تحریک پیدا کرتی ہو یا دہشت گردی کی منصوبہ بندی سے متعلق ہوں تو اُسے سات برس قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

برقی جعل سازی (Electronic Forgery): (دفعہ ۱۳)

جو کوئی بھی کسی معلوماتی نظام، آلات یا ڈیٹا میں اِس نیت سے دخل اندازی کرتا ہے کہ عوام یا کسی شخص کو کوئی ضرر یا نقصان پہنچائے یا کوئی غیر قانونی دعویٰ یا حق حاصل کرے یا کسی شخص کو اُس کی جائیداد سے محروم کرے یا کسی مصنوعی یا ظاہری معاہدے میں داخل ہو یا دھوکہ دہی کی نیت سے کوئی ایسا اضافہ کرے یا کچھ حذف کرے یا مخفی رکھے جو غیر معتبر ڈیٹا یا معلومات کی فراہمی اس نیت سے کرے کہ مذکورہ معلومات کو قانونی طور پر معتبر سمجھا جائے اُسے تین برس قید کی سزا یا جرمانہ جو ڈھائی لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

جبکہ جو کوئی بھی مذکورہ بالا جرم معلوماتی نظام کے اہم بنیادی ڈھانچے سے متعلق سرزد کرے گا اُسے سات برس قید کی سزا یا جرمانہ جو

پچاس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

برقی دھوکہ دہی (Electronic Fraud): (دفعہ ۱۴)

جو کوئی بھی کسی ناجائز فائدے کے حصول کی نیت سے کسی معلوماتی نظام یا آلات میں دخل اندازی کرتا ہے یا اُس کا استعمال کرتے ہوئے کسی شخص کو مجبور کرتا ہے کہ وہ کوئی تعلق استوار کرے یا کسی شخص کو دھوکہ دیتا ہے جبکہ اُس کے اِس عمل سے مذکورہ شخص کو یا کسی دوسرے شخص کو کوئی نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو اُسے دو برس تک قید کی سزا یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مئوجب ٹھہرایا جائے گا۔

جرائم کے ارتکاب میں استعمال ہونے والے آلات تیار کرنا، حاصل کرنا یا فراہم کرنا: (دفعہ ۱۵)

جو کوئی بھی کسی معلوماتی نظام، معلومات اور آلات کو بناتا ہے، پیدا کرتا ہے، ترسیل کرتا ہے، درآمد کرتا ہے یا ترسیل کرنے کی پیشکش کرتا ہے اِس نیت اور یقین کے ساتھ کہ وہ اِس نظام، معلومات یا آلات کو قانون ھذٰا کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لیے استعمال کرے گا یا ارتکاب میں مدد حاصل کرے گا تو اُسے چھ ماہ تک کی قید کی سزا یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔

شناختی معلومات کا غیر قانونی استعمال: (دفعہ ۱۶)

جو کوئی بھی کسی دوسرے شخص کی شناختی معلومات بغیر اُس کی اجازت حاصل کرے، بیچے، اپنے قبضے میں رکھے یا ترسیل کرے یا استعمال کرے اُسے تین سال تک کی قید کی سزا یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں جس شخص کی معلومات کو غیر مجاز طور پر حاصل کیا گیا ہو بیچا گیا ہو، قبضے میں رکھا گیا ہو کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی معلومات کو ضائع ہونے، غیر ضروری طور پر پھیلائے جانے یا غیر مجاز استعمال کو روکنے کی غرض سے مجاز اتھارٹی جو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (PTA) ہے کو درخواست دے اور مجاز اتھارٹی درخواست کے حصول پر اگر ضروری سمجھے تو مذکورہ معلومات کے ضائع کرنے یا ناجائز استعمال کو روکنے کی غرض سے ضروری اقدامات اُٹھائے۔

سم کارڈ کا ناجائز استعمال: (دفعہ ۱۷)

جو کوئی بھی سم کارڈ (شناختی نمونہ برائے صارف Subscriber Identity Module) دوبارہ استعمال ہوتی ہیں کے قابل شناختی نمونہ (RIUM) (Re-useable Identified Module) عمومی انضمام شدہ سرکٹ کارڈ (UICC)(Universal Integrated Circuit Card) یا دیگر نمونہ جات جو صارفین کو نیٹ ورک کنکشن کی تصدیق کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں اور موبائل فون یا وائرلیس فون یا دیگر برقی آلات جیسے ٹیبلٹ وغیرہ سے رابطے کے لیے استعمال ہوتے ہیں بغیر مجاز اجازت اور کوائف کی چھان بین کے فروخت کرتا ہے اُسے تین برس تک کی قید اور جرمانہ جو پانچ لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔

مواصلاتی رابطے کے سامان میں ردّوبدل/تحریف: (دفعہ ۱۸)

جو کوئی بھی غیر قانونی طور پر بلا اجازت مواصلاتی رابطے کے آلات جن میں سیلولر اور بلا تار کے فون سیٹ بھی شامل ہیں میں نصب آلے کی انفرادی شناخت (Unique Device Identityfire) کے پروگرام میں ردّوبدل، تبدیلی یا تحریف کرنا ہے اور پھر اُس آلے کو معلومات کی وصولی اور ترسیل کے لیے استعمال کرتا ہے اُسے تین برس تک قید کی سزا یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

وضاحت: ایک " آلے کے انفرادی ساخت کے پروگرام" سے مراد ایسا برقی شناختی آلہ ہے جو مواصلاتی آلے میں منفرد ہوتا ہے۔

بے جار کاوٹ: (دفعہ ۱۹)

جو کوئی بھی بددیانتی کے ساتھ غیر قانونی طور پر تیکنیکی طریقے سے کسی ایسے معلوماتی نظام میں بے جار کاوٹ پیدا کرتا ہے جو عوام کے لیے عام نہ ہو یا کسی ایسے معلوماتی نظام کے برقی مقناطیسی اخراج میں رکاوٹ پیدا کرے جو برقی ڈیٹا یا معلومات کی ترسیل کر رہا ہو تو اُسے دوسال تک قید کی سزا یا جرمانہ جو پانچ لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

شخصی وقار کے خلاف جرائم: (دفعہ ۲۰)

جو کوئی بھی جانتے بوجھتے ہوئے کہ کوئی معلومات غلط اور جھوٹی ہیں معلوماتی نظام کے ذریعے ایسی معلومات عوامی سطح پر جاری کرے، نشر کرے اور عام کرے جو کسی شخص کی ذات، کردار یا ساکھ کو نقصان پہنچائیں تو اُس شخص کو تین سال تک قید کی سزا یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔ تاہم قانون برائے برقی میڈیا کے ضابطے کی اتھارٹی مجریہ 2002 کے تحت جاری کردہ اجازت نامہ کے تحت نشر یا جاری معلومات دفعہ ہذا کے تحت قابلِ سزا نہ ہیں۔

کوئی ایسا متاثرہ شخص یا نابالغ کی صورت میں اس کا ولی جس کی ساکھ کو مذکورہ بالا جرم کے تحت نقصان پہنچا ہو تو مجاز اتھارٹی (PTA) کو متذکرہ بالا معلومات کو بند کرنے، ہٹانے اور ضائع کرنے کی درخواست دے سکتا ہے اور مجاز اتھارٹی مذکورہ درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ معلومات ضائع کرنے، ختم کرنے یا ہٹانے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

کسی حقیقی شخص یا نابالغ کی حرمت کے خلاف جرائم: (دفعہ ۲۱)

جو کوئی بھی جانتے بوجھتے ہوئے کوئی ایسی معلومات عوامی سطح پر ظاہر کرے، نمایاں کرے یا نشر کرے جس میں کسی حقیقی شخص کے چہرے کی تصویر کے ساتھ کسی جنسی عمل یا نازیبا حرکات کی تصویر یا ویڈیو لگائی گئی ہو یا شامل کی گئی ہو یا جعلی طور پر ایسی کوئی تصویر یا ویڈیو بنائے یا ترتیب دے تاکہ کسی شخص کی شہرت یا ناموس پر حرف آئے اُس شخص کو پانچ سال تک کی قید یا جرمانے جو پچاس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا جبکہ اگر یہ جرم کسی نابالغ کے ساتھ کیا گیا ہو تو اُسے سات برس تک قید اور جرمانہ جو

پچاس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے کا سزاوارٹھہرایا جائے گا۔ مزید یہ کہ اگر کوئی متذکرہ بالا جرم میں پہلے سے سزا یافتہ شخص دوبارہ اس جرم کا ارتکاب کرے یا مذکورہ جرم کسی نابالغ کی حرمت کے خلاف سرزد کیا گیا ہو تو اُسے دس برس تک کی سزا جرمانے کے ساتھ دی جائے گی۔ متاثرہ شخص خود یا اگر متاثرہ شخص کوئی نابالغ ہو تو وہ اتھارٹی (PTA) سے متذکرہ معلومات، تصاویر اور ویڈیو کو ضائع کرنے یا روکنے یا تباہ کرنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

بچوں سے متعلق فحش مواد (Child Pornography) کا استعمال: (دفعہ ۲۲)

جو کوئی بھی جان بوجھ کر کسی معلوماتی نظام کے ذریعے خود یا کسی دوسرے شخص کے لیے بلا کسی قانونی جواز کے ایسا مواد معلوماتی نظام میں رکھتا ہے جس میں نابالغ بچوں کو جنسی عمل یا نازیبا حرکات میں دکھایا گیا ہو اور پھر بچوں کی شناخت بھی ظاہر کرے اُس کو سات برس تک قید کی سزا یا جرمانہ جو پچاس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔ مذکورہ بالا جرم سے متاثرہ شخص یا نابالغ کا ولی اتھارٹی سے مذکورہ مواد کی تلفی، ہٹائے جانے یا بند کرنے کا مطالبہ بھی کرسکتا ہے۔

خفیہ کوڈ کا استعمال بغرضِ عناد Malicious Code: (دفعہ ۲۳)

جو کوئی بھی جان بوجھ کر اور بلا اجازت صرف ذاتی عناد کی بناء پر کوئی خفیہ کوڈ تشکیل دے تاکہ کسی معلوماتی نظام یا آلات میں موجود معلومات یا ڈیٹا کو نقصان پہنچا کر اُسے ضائع کر دیا جائے یا اُس میں تحریف یا تبدیلی پیدا کر دی جائے تو اُس شخص کو دو برس تک کی قید اور جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

تعاقب بذریعہ برقی ٹیکنالوجی Cyber Stalking: (دفعہ ۲۴)

کوئی شخص اُس صورت میں برقی تعاقب کے جرم کا مرتکب ہوگا جب وہ کسی شخص پر دباؤ ڈالنے اور اُس کو ہراساں کرنے کی غرض سے معلومات برقی نظام، انٹرنیٹ، ویب سائٹ یا ای میل کا استعمال کرے تاکہ وہ کسی شخص کا پیچھا کر سکے یا رابطے کی کوشش کر سکے چاہے جس شخص کا وہ پیچھا کر رہا ہے وہ اُس سے رابطہ رکھنا نہ بھی چاہے پھر بھی بار بار رابطہ کرنے کی کوشش کرے، کسی کی نگرانی انٹرنیٹ یا برقی میل کے ذریعے کرے، کسی کی جاسوسی کرے یا کسی کی تصاویر حاصل کرے یا ویڈیو بنائے، تاکہ وہ ویڈیو یا تصاویر مشتہر کر کے مذکورہ شخص کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جا سکے برقی تعاقب کے مرتکب شخص کو قانونِ ھذا کے تحت تین برس قید یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔ اسی طرح متذکرہ بالا جرم سے متاثرہ شخص یا نابالغ کا ولی اگر چاہے تو اتھارٹی (PTA) سے مذکورہ معلومات کو ضائع کرنے، بند کرنے یا روکنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

مواد کی غیر ضروری ترسیل Spamming: (دفعہ ۲۵)

کوئی شخص مواد کی غیر ضروری ترسیل کے جرم کا مرتکب ہوگا اگر وہ بدنیتی سے نقصان دہ، دھوکہ دہی پر مبنی، گمراہ کن غیر قانونی اور غیر تصدیق شدہ معلومات کسی شخص کو اُس کی اجازت کے بغیر ارسال کرے یا کسی معلوماتی نظام کو ناجائز منافع کے حصول کے لیے استعمال

کرے، اسی طرح کوئی شخص بشمول کسی ادارے یا تنظیم جو براہِ راست مارکیٹنگ کا کام کرتے ہیں کے لیے لازم ہے کہ وہ موصول کنندہ کو رُکنیت سے دستبرداری کا اختیار بھی دیں۔

جو کوئی بھی غیر قانونی طور پر دھوکہ دہی کی بناء پر گمراہ کن مواد کی غیر ضروری ترسیل کے جرم کا مرتکب ہوگا اُسے تین ماہ تک کی قید یا پچاس ہزار روپے جرمانہ جو پچاس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

مزید برآں جو کوئی بھی مواد کی غیر ضروری ترسیل کے جرم کا ارتکاب غیر تصدیق شدہ معلومات کی ترسیل کے لیے براہِ راست مارکیٹنگ کی غرض سے کرے گا اُسے پہلی مرتبہ پچاس ہزار روپے جرمانے کی سزا کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا اور پھر دوبارہ ہر دفعہ جرم کے ارتکاب ہر مزید پچاس ہزار روپے جرمانے کی ادائیگی کی سزا دی جائے گی جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

جعل سازی Spoofing: (دفعہ ۲۶)

جو کوئی بھی بد نیتی سے کوئی ویب سائٹ قائم کرے یا معلومات کا اجراء جعل سازی کی غرض سے کرے تاکہ وصول کنندہ اور ویب سائٹ کا جائزہ لینے والا شخص اُن معلومات کو درست سمجھے، جعل سازی (Spoofing) کا مرتکب ہوگا اور جو کوئی بھی جعل سازی کا ارتکاب کرے گا اسے تین برس تک کی قید یا جرمانہ جو پانچ لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا پھر دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا

معلوماتی نظام سے متعلق جرائم کی قانونی حیثیت: (دفعہ ۲۷)

قانونِ ھذا کے تحت سرزد جرائم یا کسی دوسرے مروّجہ قانون کے تحت سرزد جرائم جو معلوماتی نظام سے متعلق ہوں کو قانونِ ھذا کے تحت قانونی تحفظ حاصل ہے اور اِن پر کارروائی سے صرف اِس بناء پر انکار نہ کیا جا سکے گا کہ یہ معلوماتی نظام سے متعلق ہیں۔

استغاثہ اور کارروائی کا طریقہ کار:

قانون ھذا کے تحت تمام جرائم (ماسوائے برقی دہشت گردی (دفعہ ۱۰)، شخصی حرمت کے خلاف جرائم (دفعہ ۲۱) اور بچوں سے متعلق فحش مواد کی تشہیر کے جرائم (دفعہ ۲۲) اور اعانتِ مجرمانہ نا قابلِ دست اندازی، قابلِ ضمانت اور قابلِ راضی نامہ ہیں۔ جبکہ سم کے غیر قانونی اجراء کا جرم قابلِ دست اندازی ہوگا اگر اِس ضمن میں اتھارٹی تحریری درخواست پیش کرے۔ اسی طرح برقی دہشت گردی (دفعہ ۱۰)، ذاتی حرمت کے خلاف جرائم (دفعہ ۲۱) اور بچوں سے متعلق فحش مواد کی تشہیر (دفعہ ۲۲) اور اعانتِ مجرمانہ قابلِ دست اندازی، نا قابلِ ضمانت اور نا قابلِ راضی نامہ ہیں۔

حکم برائے ادائیگی ہرجانہ:

عدالت قانونِ ھذا کے تحت جرائم میں کارروائی کے دوران اگر محسوس کرے تو سزا اور جرمانے کی ادائیگی کے علاوہ متاثرہ شخص کو پہنچنے والے نقصان کے ازالے کی مد میں ہرجانے کی ادائیگی کا حکم بھی دے سکتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غناء سحر
ریسرچ آفیسر III
قانون وانصاف کمیشن
سیکنڈ فلور، سپریم کورٹ (بلڈنگ)
اسلام آباد۔